میں اس کی تعمیر و ترقی سے انکار نہیں کیا جا سکتا ۔۔۔ کردار ادا کیا۔ جدت رنگ ہاتھ سرکار کے فسانہ ۔۔۔ ہوا۔

دو روزہ قبائلی ادبیہ کانفرنس کا آغاز

ساہتیہ اکادمی کے پروقار ادبی پروگرام 'ساہتیہ آتسو' کا افتتاح مرنال میری کے ہاتھوں، قبائلی زبانوں کے 8 ادیبوں کو بھاشا سمان سے سرفراز کیا گیا

نئی دہلی 28 جنوری (تنویر احمد): معروف ادیب، ماہر تعلیم، راجیہ سبھا کے سابق رکن پدم بھوشن جناب مرنال میری نے آج صبح ساہتیہ اکادمی کمپلیکس میں اکادمی کے سالانہ پروقار ادبی پروگرام 'ساہتیہ آتسو 2019' کے دوران 'اکادمی نمائش' کا افتتاح کیا۔ اس نمائش میں اکادمی کی سال بھر کی کارکردگیوں کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ جناب مرنال میری کے ساتھ اکادمی کے صدر چندر شیکھر کمبار، نائب صدر مادھو کوشک، اکادمی کے سکریٹری کے سری نواس راؤ اور اکادمی کے ایگزیکیٹو بورڈ کے اراکین کے علاوہ کئی زبانوں کے ادیب اور صحافی موجود تھے۔ ساہتیہ اکادمی کے فعال سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس راؤ نے اس موقع پر اپنی مختصر تقریر میں بتایا کہ اس نمائش میں جہاں پچھلے سال کی اہم ادبی پروگراموں کو دکھایا گیا ہے وہیں مہاتما گاندھی کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک مخصوص گوشہ بھی بنایا گیا ہے جس میں مہاتما گاندھی کی تصنیف اور ان پر لکھی گئی لگ بھگ 700 کتابیں نمائش میں شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اکادمی نے گزشتہ سال 24 ہندستانی زبانوں میں کل 501 ادبی پروگراموں کا انعقاد کیا، اس طرح لگ بھگ ہر 17 گھنٹے میں ایک پروگرام کی شرح سے ادبی محفلوں کا انعقاد کیا گیا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے برس اکادمی نے مختلف ہندستانی زبانوں میں 493 کتابیں شائع کیں جس اس طرح ہر 18 گھنٹے میں ایک کتاب منظر عام پر آئی۔ سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ ساہتیہ اکادمی نے 197 سے زیادہ کتاب میلوں میں شرکت کی اور پورے سال میں اکادمی نے 4.25 کروڑ کی کتابیں فروخت کیں۔ انھوں نے اس سال کی مختلف ادبی تقاریب پر مختصر روشنی ڈالی، بعد ازیں مہمانوں کو نمائش سے روبرو کرایا۔ نمائش کے افتتاح کے بعد اکادمی کی ایگزیکیٹو بورڈ کی میٹنگ ہوئی جس میں 24 ہندستانی زبانوں کے تراجم ایوارڈ کو منظوری دی گئی۔

ساہتیہ اکادمی کا ادبی پروگرام ’ساہتیہ اُتسو‘ آج سے

اکادمی ایوارڈ، بھاشا سمان، قومی سیمینار سمیت مختلف پروگراموں کا ہوگا انعقاد، 24 زبانوں کے 250 ادیب کریں گے شرکت

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام ہر سال کی طرح اس سال بھی سالانہ پروقار ادبی پروگرام ’ساہتیہ اُتسو 2019‘ اکادمی کمپلیکس میں آج سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ صبح دس بجے اکادمی کی سال بھر کی کارکردگیوں پر مشتمل نمائش کا افتتاح معروف ادیب، ماہر تعلیم، راجیہ سبھا کے سابق رکن پدم بھوشن مرنال میری کریں گے۔ یہ نمائش 2 فروری تک جاری رہے گی۔

اس نمائش میں اکادمی کے ذریعہ گزشتہ سال میں منعقدہ پروگراموں کو تصویروں کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔ دوپہر دو بجے ساہتیہ اکادمی بھاشا سمان تقریب کا انعقاد ہوگا، جس میں آٹھ ممتاز ادیبوں کو یہ ایوارڈ تقسیم کیا جائے گا۔ اکادمی ہر سال کلاسیکی اور قرون وسطی ادب میں نمایاں خدمات کے لیے یہ انعام دیتی ہے۔ اس سال شمالی، مشرقی، مغربی علاقوں کے لیے اور کوشلی سنبل پوری، پانچے اور ہریانوی ادب کے اپنے اپنے میدان میں گراں قدر ادبی خدمات کے لیے اکادمی کے صدر چندر شیکھر کمبار انعامات پیش کریں گے۔

امسال پہلی بار ساہتیہ اُتسو کے دوران دو روزہ قبائلی ادیبہ کانفرنس کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ جس کا افتتاح ممتاز ہندی ادیبہ رمنیکا گپتا کریں گی۔

معروف بنگلہ ادیبہ انیتا اگنی ہوتری مہمان خصوصی ہوں گی۔ صدر، ساہتیہ اکادمی چندر شیکھر کمبار صدارت کریں گے اور اکادمی کے نائب صدر مادھو کوشک افتتاحی خطبہ دیں گے۔

اس دو روزہ پروگرام میں 36 قبائلی زبانوں کی 43 ادیبہ شرکت کریں گی۔ دوپہر بعد 3.30 بجے سے اس پروگرام کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ شام 6.00 بجے کلچرل پروگرام میں بیہو ڈانس کی پیشکش ہوگی۔ اے گوپی کرشن سونی کے بیگا بیوا نرتیہ دل، چندریا، چھتیس گڑھ کے فنکاروں کے ذریعہ پیش کیا جائے گا۔ پورے ساہتیہ اُتسو کے دوران رویندر بھون کمپلیکس میں اکادمی کی کتابوں کی نمائش صبح 10 بجے سے شام 7 بجے تک کی جائے گی جس میں اکادمی کی کتابوں پر 10 فیصد کی خصوصی رعایت دی جائے گی۔

साहित्य अकादेमी

ساہتیہ اکادمی کے پروقار ادبی پروگرام 'ساہتیہ اُتسو' کا شاندار افتتاح

مرنال میری کے ہاتھوں قبائلی زبانوں کے 8 ادیبوں کو بھاشا سمان سے سرفراز کیا گیا

نئی دہلی، 28 جنوری 2019 (محمد تسلیم)۔ معروف ادیب، ماہر تعلیم، راجیہ سبھا کے سابق رکن پدم بھوشن جناب مرنال میری نے آج صبح ساہتیہ اکادمی کمپلیکس میں اکادمی کے سالانہ پروقار ادبی پروگرام 'ساہتیہ اُتسو 2019' کے دوران 'اکادمی نمائش' کا افتتاح کیا۔ اس نمائش میں اکادمی کی سال بھر کی کارکردگیوں کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ جناب مرنال میری کے ساتھ اکادمی کے صدر چندر شیکھر کمبار، نائب صدر مادھو کوشک، اکادمی کے سکریٹری کے سری نواس راؤ اور اکادمی کے ایگزیکٹو بورڈ کے اراکین کے علاوہ کئی زبانوں کے ادیب اور صحافی موجود تھے۔ ساہتیہ اکادمی کے فعال سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس راؤ نے اس موقع پر اپنی مختصر تقریر میں بتایا کہ اس نمائش میں جہاں پچھلے سال کی اہم ادبی پروگراموں کو دکھایا گیا ہے وہیں مہاتما گاندھی کی 150ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک مخصوص گوشہ بھی بنایا گیا ہے جس میں مہاتما گاندھی کی تصنیف اور ان پر لکھی گئی لگ بھگ 700 کتابیں نمائش میں شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اکادمی نے گزشتہ سال 24 ہندستانی زبانوں میں کل 501 ادبی پروگراموں کا انعقاد کیا، اس طرح لگ بھگ ہر 17 گھنٹے میں ایک پروگرام کی شرح سے ادبی محفلوں کا انعقاد کیا گیا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے برس اکادمی نے مختلف ہندستانی زبانوں میں 493 کتابیں شائع کیں جس اس طرح ہر 18 گھنٹے میں ایک کتاب منظر عام پر آئی۔ سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ ساہتیہ اکادمی نے 197 سے زیادہ کتاب میلوں میں شرکت کی اور پورے سال میں اکادمی نے 4.25 کروڑ کی کتابیں فروخت کیں۔ ان انعامات کے ذریعہ اکادمی کی کوشش قبائلی زبانوں کی حفاظت بھی ہے۔ آخر میں بھاشا سمان سے سرفراز ادیبوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انعام یافتہ ادیبوں میں یوگیندر ناتھ شرما اروِن، گنگیندر ناتھ داش، شیلیجہ شنکر باپٹ، پرفل کمار ترپاٹھی، ہلدھر ناگ، ایچ یننگ سانگ، ہری کرشن دویدی اور شمیم شرما شامل تھے۔

دوپہر 3.30 بجے دو روزہ قبائلی ادیبہ کانفرنس کا افتتاح ممتاز ہندی ادیبہ رمنیکا گپتا نے کیا اور معروف بنگلہ ادیبہ انیتا اگنی ہوتری مہمان خصوصی کے طور پر شامل ہوئیں۔ صدر، ساہتیہ اکادمی چندر شیکھر کمبار نے صدارت کی اور اکادمی کے نائب صدر مادھو کوشک نے اظہار تشکر پیش کیا۔ اس کانفرنس میں 36 قبائلی زبانوں کی 43 ادیبہ شرکت کریں گی۔ شام 6.00 بجے کلچرل پروگرام میں بیگا ڈانس کی پیشکش ہوئی۔ اسے گوپی کرشن سونی کے بیگا یووا نرتیہ دل، پنڈریا، چھتیس گڑھ کے فنکاروں نے پیش کیا۔ منگل، 29 جنوری کو صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک قبائلی ادیبہ کانفرنس (جاری)، صبح 10.30 سے دوپہر 12.30 تک اکادمی انعام یافتگان سے میڈیا کی بات چیت، شام 5.30 بجے اکادمی انعامات کی تقسیم اور شام 7 بجے سوئل مان سنگھ اور گروپ کے ذریعہ کلچرل پروگرام پیش کیا جائے گا۔

Rashtriya Sahara / 25.1.17 / P.2

साहित्य अकादमी का साहित्योत्सव 28 से

नई दिल्ली (एसएनबी)। साहित्य अकादमी द्वारा 28 जनवरी से आयोजित किया जाने वाला 'साहित्योत्सव' राष्ट्रपिता महात्मा गांधी की 150वीं जयंती पर केन्द्रित होगा। इसी कारण 'भारतीय साहित्य में गांधी' विषय पर पहली बार तीन दिवसीय राष्ट्रीय संगोष्ठी का आयोजन भी किया जाएगा। साथ ही साहित्योत्सव में पहली बार ट्रांसजेंडर कवियों और आदिवासी महिला लेखिकाओं पर भी सम्मलेन आयोजित किया जाएगा। यह जानकारी बृहस्पतिवार को आयोजित संवाददाता सम्मेलन में अकादमी के सचिव के. श्रीनिवास राव ने दी।

उन्होंने बताया कि सोमवार से सात दिन तक चलने वाले साहित्योत्सव का उद्घाटन प्रख्यात शिक्षाविद् एवं राज्यसभा के पूर्व मनोनीत सदस्य मृणाल मिरी पुस्तक प्रदर्शनी का शुभारम्भ कर करेंगे। प्रदर्शनी में अकादमी द्वारा पिछले वर्ष प्रकाशित करीब 500 पुस्तकों के अलावा पिछले एक वर्ष में आयोजित कार्यक्रमों को तस्वीरों के माध्यम से प्रदर्शित किया जाएगा। उन्होंने बताया कि साहित्योत्सव में महात्मा गांधी पर एक विशेष कॉर्नर बनाया गया है जिसमें गांधी जी पर विभिन्न भाषाओं में लिखी करीब 700 किताबें प्रदर्शित की जाएंगी। इसमें स्वंय गांधी जी द्वारा लिखित और अन्य लोगों द्वारा लिखित पुस्तकें भी शामिल होंगी। उन्होंने बताया कि भारतीय साहित्य में गांधी विषय पर तीन दिवसीय संगोष्ठी का उद्घाटन अंग्रेजी के सुप्रसिद्ध कवि जयंत महापात्रा करेंगे और मॉरीशस के पूर्व शिक्षा मंत्री एवं प्रसिद्ध गांधीवादी अरमुगम परसुरामन विशिष्ट अतिथि होंगे जो यूनेस्को के निदेशक भी रह चुके हैं। प्रसिद्ध इतिहासकार सुधीर चन्द्र बीज वक्तव्य देंगे।

साहित्योत्सव में पहली बार 'ट्रांसजेंडर कवि सम्मेलन'

महात्मा गाँधी के 150वें जन्म वर्ष के उपलक्ष्य में साहित्योत्सव में एक विशेष कॉर्नर

संगोष्ठी में दस सत्रों में गांधी जी के समग्र पहलुओं पर विचार विमर्श होगा जिसमें उनकी पत्रकारिता से लेकर विश्व दृष्टि और उनका साहित्य, अर्थशास्त्र, दलित आन्दोलन आदि पर विषय पर विभिन्न विद्वान अपने-अपने विचार व्यक्त करेंगे। दो दिवसीय आदिवासी महिला लेखिका सम्मलेन में 36 भाषाओं की 43 लेखिकाएं इसमें शिरकत करेंगी। पहली बार साहित्योत्सव में ट्रांसजेंडर कवियों को शामिल किया जा रहा है, जिनमें 15 कवि होंगे और कोलकाता की एक कॉलेज के प्राचार्य मानवी बंद्योपाध्याय इसका उद्घाटन करेंगी जो खुद एक चर्चित ट्रांसजेंडर कवि है।

श्रीराव ने बताया कि 28 जनवरी को शाम में भाषा सम्मान तथा 29 जनवरी को साहित्य अकादमी पुरस्कार दिए जायेंगे। पुरस्कार समारोह के विशिष्ट अतिथि श्रीलंका के लेखक संतान अय्यातुरै होंगे जिन्हें इस बार प्रेमचंद फेलोशिप दी गयी है। इस बार संवत्सर साहित्य अकादमी के पूर्व अध्यक्ष गोपी चंद नारंग 'फैज अहमद फैज' पर व्याख्यान देंगे। साहित्योत्सव में देश के कोने-कोने से विभिन्न भाषाओं का प्रतिनिधित्व करने वाले लगभग 250 लेखक और विद्वान विविध कार्यक्रमों में भागीदारी करेंगे।

28 जनवरी से 2 फरवरी तक साहित्योत्सव का आयोजन

वैभव न्यूज ■ नई दिल्ली

हर वर्ष की तरह से बार भी साहित्य अकादेमी अपने वार्षिक साहित्योत्सव का आयोजन करने जा रही है। 28 जनवरी से 2 फरवरी के बीच इस छह दिवसीय साहित्योत्यव का आयोजन किया जाएगा। उत्सव का आरंभ अकादेमी की वर्षभर की गतिविधियों को प्रदर्शित करनेवाली प्रदर्शनी से होगा, रवींद्र भवन परिसर में जिसका उद्घाटन शिक्षाविद् और पूर्व राज्य सभा संसद मृणाल मिरी करेंगे। गुरुवार को साहित्योत्सव के बारे में अधिक जानकारी देते हुए साहित्य अकादेमी के सचिव, के. श्रीनिवासराव ने बताया कि महात्मा गांधी के 150वें जन्म वर्ष के उपलक्ष्य में साहित्योत्सव में एक विशेष कॉर्नर बनाया गया है, जिसमें महात्मा गांधी द्वारा लिखित और उन पर लिखी गई लगभग 700 पुस्तकें भी प्रदर्शित की जा रही हैं। उन्होंने बताया कि इस बार साहित्योत्सव में पहली बार दो दिवसीय आदिवासी महिला लेखिका सम्मिलन आयोजित किया जा रहा है। इस कार्यक्रम का उद्घाटन प्रख्यात हिंदी लेखिका रमणिका गुप्ता करेंगी। इस कार्यक्रम में देश के विभिन्न भागों की 36 आदिवासी भाषाओं की 43 आदिवासी लेखिकाएं शिरकत करेंगी। वहीं, 29 जनवरी को 24 भारतीय भाषाओं के रचनाकारों को उनकी श्रेष्ठ कृतियों के लिए साहित्य अकादेमी के अध्यक्ष द्वारा पुरस्कार प्रदान किए जाएंगे। प्रख्यात ओड़िया लेखक और साहित्य अकादेमी के महत्तर सदस्य मनोज दास समारोह के मुख्य अतिथि होंगे।

खबरों में शहर

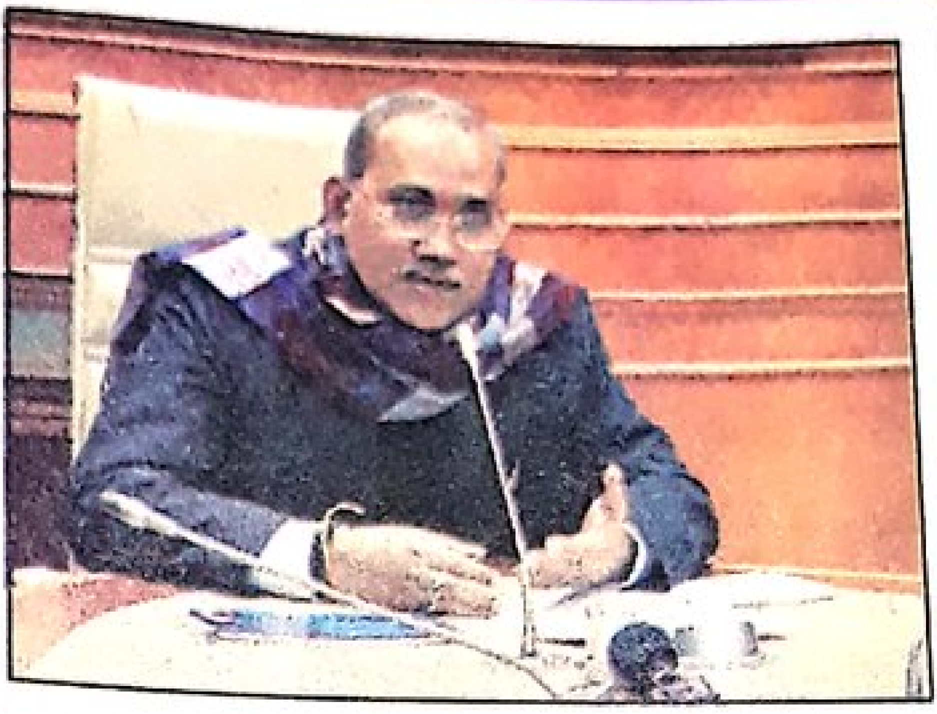

साहित्य अकादेमी का साहित्योत्सव 28 से

जनसत्ता संवाददाता
नई दिल्ली, 24 जनवरी।

साहित्य अकादेमी अपने वार्षिक साहित्योत्सव का आयोजन 28 जनवरी से 2 फरवरी तक करेगी। अकादेमी के सचिव के श्रीनिवासराव ने बताया कि उत्सव की शुरुआत अकादेमी की सालभर की गतिविधियों की प्रदर्शनी से होगी। रवींद्र भवन परिसर में लगने वाली प्रदर्शनी का उद्घाटन 28 जनवरी को पद्म भूषण सम्मान प्राप्त लेखक, दार्शनिक, शिक्षाविद् व राज्यसभा के पूर्व सांसद मृणाल मिरी करेंगे। महात्मा गांधी के 150वें जन्म वर्ष के उपलक्ष्य में साहित्योत्सव में एक विशेष कोना बनाया जाएगा, जिसमें महात्मा गांधी द्वारा लिखित और उन पर लिखी गईं लगभग 700 पुस्तकें प्रदर्शित की जाएंगी।

ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام سالانہ پروقار ادبی پروگرام ساہتیہ آتسو آج سے

اکادمی ایوارڈ، بھاشا سمان قومی سیمینار وغیرہ مختلف پروگراموں کا انعقاد عمل میں آئے گا

چھ دنوں پر مشتمل پروگراموں میں 24 زبانوں کے تقریباً 250 ادیبوں کی شرکت متوقع

साहित्य अकादेमी

نئی دہلی، 27 جنوری، پریس ریلیز ہمارا سماج: ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام سالانہ پروقار ادبی پروگرام 'ساہتیہ آتسو 2019' کا انعقاد اکادمی کمپلیکس میں آج سے کیا جارہا ہے۔ صبح دس بجے اکادمی کی سال بھر کی کارکردگیوں پر مشتمل نمائش کا افتتاح معروف ادیب، ماہر تعلیم، راجیہ سبھا کے سابق رکن پدم بھوشن مرنال پانڈے کریں گے۔ یہ نمائش 2 فروری تک جاری رہے گی۔ اس نمائش میں اکادمی کے ذریعہ گزشتہ سال میں منعقدہ پروگراموں کو تصویروں کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔ دوپہر دو بجے ساہتیہ اکادمی بھاشا سمان تقریب کا انعقاد عمل میں آئے گا جس میں آٹھ ممتاز ادیبوں کو یہ ایوارڈ تقسیم کیا جائے گا۔ اکادمی ہر سال کلاسیکی اور قرون وسطیٰ ادب میں نمایاں خدمات کیلئے یہ انعام دیتی ہے۔ اس سال شمالی، مشرقی، مغربی علاقوں کے لیے اور کوشلی سنبل پوری، پانچئے اور ہریانوی ادب کے اپنے اپنے میدان میں گراں قدر ادبی خدمات کیلئے اکادمی کے صدر چندر شیکھر کمبار انعامات پیش کریں گے۔ امسال پہلی بار ساہتیہ آتسو کے دوران دو روزہ قبائلی ادیب کانفرنس کا انعقاد عمل میں آئے گا جس کا افتتاح ممتاز ہندی ادیب رمنیکا گپتا کریں گی۔ معروف بنگلہ ادیب انیتا اگنی ہوتری مہمان خصوصی ہوں گی۔ صدر، ساہتیہ اکادمی چندر شیکھر کمبار صدارت کریں گے اور اکادمی کے نائب صدر مادھو کوشک افتتاحی خطبہ دیں گے۔ اس دو روزہ پروگرام میں 36 قبائلی زبانوں کی 43 ادیب شرکت کریں گی۔ دوپہر بعد 3.30 بجے سے اس پروگرام کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ شام 6.00 بجے کلچرل پروگرام میں بیگا ڈانس کی پیشکش ہوگی۔ اسے گوپی کرشن سونی کے بیگا یووا نرتیہ دل، چندریا، چھتیس گڑھ کے فنکاروں کے ذریعہ پیش کیا جائے گا۔ پورے ساہتیہ آتسو کے دوران رویندر بھون کمپلیکس میں اکادمی کی کتابوں کی نمائش صبح 10 بجے سے شام 7 بجے تک کی جائے گی جس میں اکادمی کی کتابوں پر 10 فیصد کی خصوصی رعایت دی جائے گی۔

کرپشن کو اجاگر کرنے اور انصاف دلانے کیلئے

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

2 DELHI NAMA

نئی دہلی 25 جنوری 2019 جمعہ

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily

Published from New Delhi

ساہتیہ اکادمی ایوارڈ تقریب کا انعقاد 29 جنوری کو

6 روزہ 'ساہتیہ اتسو' میں مختلف پروگراموں سمیت بابائے قوم مہاتما گاندھی کے 150 ویں یوم پیدائش پر 700 کتابوں پر مبنی گاندھی گوشہ

ساہتیہ اکادمی میں پریس میٹنگ کے دوران کی ایک تصویر۔

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

ساہتیہ اکادمی کی سالانہ 6 روزہ ساہتیہ اتسو 28 جنوری سے 2 فروری تک ہونے جا رہا ہے۔ جس میں 28 جنوری کو ساہتیہ ایوارڈ تقریب کا انعقاد ہوگا۔ جس میں سب سے اہم ساہتیہ ایوارڈ ملک کے مختلف ہندوستانی زبانوں کے 24 ادیبوں کو ان کی تصنیفات کے عیوض 29 جنوری کو شام 5 بجے کمانی آڈی ٹوریم منڈی ہاؤس میں منعقدہ تقریب میں تقسیم کئے جائیں گے۔

تقریب میں مہمان خصوصی اکادمی کے رکن منوج داس ہوں گے۔ اس موقع پر سرلنکائی ادیب اور پریم چند فیلوشپ یافتہ ساتھن ایاتورے مہمان ذی وقار ہوں گے۔ اس موقع پر فیلوشپ ایوارڈ سری لنکائی اور ماریشس کے رائٹرس کو 30 جنوری کو دیے جائیں گے۔

اس برس ساہتیہ اتسو میں مختلف ادبی اور ثقافتی پروگراموں کے ساتھ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ساہتیہ اکادمی کی جانب سے پہلی مرتبہ 700 کتابوں پر مشتمل 'گاندھی کارنر' بنایا جائیگا، جس میں گاندھی جی پر لکھی مختلف رائٹرس کی کتابیں شائقین کیلئے دستیاب ہوں گی۔

ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری کے سری نواس راؤ نے آج اکادمی میں منعقدہ پریس کانفرنس میں یہ معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ اس برس ساہتیہ اتسو میں 31 جنوری سے تین روزہ قومی مذاکرہ بعنوان ہندوستانی ادب میں گاندھی منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس کا افتتاح انگریزی شاعر اور ادیب جینت مہاپاترا کریں گے۔ جبکہ مہمان مکرم ماریشس کے حکومت کے سابق وزیر تعلیم ارموگم پرسورامن ہوں گے۔ اس میں معروف مورخ، ادیب سدھیر چندر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ ساتھ ہی گاندھی جی کے تعلق سے مختلف میدانوں اور موضوعات پر دانشوران اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

انہوں نے بتایا کہ 30 جنوری کو رویندر بھون میں ساہتیہ اکادمی کے ممبر ڈاکٹر گوپی چند نارنگ فیض احمد فیض: تصور عشق معنی آفرینی اور جمالیاتی احساس پر خطاب کریں گے۔ وہیں اس مرتبہ ساہتیہ ایوارڈ یافتگان میڈیا سے روبرو ہوں گے۔

کے سری نواس راؤ نے بتایا کہ ساہتیہ اکادمی کے فیسٹول آف لیٹرس میں اس بار ٹرانسجینڈر کوی سمیلن بھی کرایا جائے گا۔ جس میں 14 ٹرانسجینڈر کوی اپنے کلام پیش کریں گے۔ رویندر بھون میں منعقدہ تقریب میں اکادمی کی اشاعتوں کی نمائش منعقد ہوگی جس میں 10 فیصد رعایت بھی دی جائے گی۔

28 جنوری تا 02 فروری ہوگا ساہتیہ فیسٹول۔

ملکی وغیرملکی قلم کاروں وادیبوں کے علاوہ گزشتہ سال کے بھادر بچہ بھی ہونگے شامل۔

نئی دہلی (عبدالرشید) وزارت برآئے ثقافت حکومت ہند کے تحت آنے والی ساہتیہ آکادمی نئی دہلی کی جانب سے 28 جنوری تا 02 فروری ساہتیہ فیسٹول کا اہتمام کیا جارہاہے۔ساہتیہ اکادمی کے سیکریٹری کے شرینواسن راو نے ایک پریس کانفرنس کر جانکاری دیتے ہوئے کہاکہ ہرسال کی طرح اس سال بھی ہم بہت ہی کامیابی کے ساتھ اس فیسٹول کا اہتمام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہاکہ 28 جنوری کو سابق ممبر آف پارلیمینٹ پروفیسر مرنال میر کے ہاتھوں فیسٹول کا افتتاح کیا جائے گا۔اس موقع پر اکادمی کی جانب سے گزشتہ سال 2018 میں شائع ہونے والی تمام کتابوں کی نمائش کا بھی افتتاح کرینگے۔انہوں نے کہا کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے ایک سو پچاسوی سالگرہ کے موقع پر انکے کارناموں کو یاد کرنے کے لئے نمائش میں ایک جگہ مخصوص کی گئی ہے جس میں انکی زندگی پر لکھی قریب 700 کتابیں رکھی جائے گی۔اسکے علاوہ الگ الگ زبانوں میں نمایاں کارکردگی کرنے والے قلم کاروں اورادیبوں کو ساہتیہ اکادمی کی جانب سے ایوارڈ سے بھی نوزا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اس بار آٹھ 8 لوگوں کو ساہتیہ ایوارڈ سے نوازا جارہا ہے جوکہ دنیاں کے نام ور قلم کار اورادیب ہیں۔اسکے علاوہ اس فیسٹول میں پہلی بار دوروزہ آدیواسی خواتین قلم کاروں کا بھی ایک سیمنار منعقد ہوگا جس میں مختلف قسم کی 36 آدیواسی زبانوں کی 43 آدیواسی خواتین قلم کار حصہ لینگی۔اسکے علاوہ کے شرینواسن راو نے کہا کہ اس بار گاندھی جی کی زندگی کے مختلف پہلو پر بھی ایک سیمنار ہوگا جس میں انکی زندگی سے وابسطہ کاموں پر مقالات پڑھے جائینگے۔اسکے علاوہ ایوارڈ حاصل کرنے والے لوگوں سے ایک ملاقات آمنے سامنے بھی ہوسکے گی تاکہ وہ اپنے خیالات میڈیا کے سامنے رکھ سکے۔انہوں نے کہا کہ شری لنکا اور مورشش سے بھی قلم کار اورادیب اس فیسٹول میں حصہ لے رہے ہیں۔

साहित्य अकादेमी

ساہتیہ اکادمی کا سالانہ 6 روزہ فیسٹول کا آغاز

ایوارڈ تقسیم کی اہم تقریب 29 جنوری کو کمانی آڈیٹوریم میں ہوگی، اس سال فیسٹول میں ٹرانس جینڈر بھی حصہ لیں گے

نئی دہلی۔ ساہتیہ اکادمی کا سال 2019 کا سالانہ 6 روزہ فیسٹول کئی نوعیتوں سے اہم رہے گا۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 150 ویں سالگرہ کی نسبت سے اس بار ان پر ایسی 700 کتابوں کی نئی دہلی کے ساہتیہ اکادمی کے رابندر بھون میں نمائش لگائی جائیگی جو یا تو آنجہانی گاندھی نے خود لکھی ہیں یا دیگر

ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اس بار فیسٹول میں انسانی پہلوؤں کے مدنظر ٹرانس جینڈرز کو بھی جگہ دی جارہی ہے۔ 2 فروری کو دوپہر یک شفٹ میں ٹرانس جینڈر کوی سمیلن کے ساتھ ان پر کئی دیگر چیزیں تقریبات کا حصہ ہوں گی۔ ساہتیہ اکادمی کی اہم تقریب 'تقسیم ایوارڈ' کا پروگرام نئی دہلی کے کمانی آڈیٹوریم میں 29 جنوری کو شام

24 زبانوں کے ادیبوں کو ایوارڈ تقسیم کیے جائیں گے۔ اردو کا ایوارڈ رحمن عباس کیلئے اعلان ہوا ہے جبکہ انگریزی اور کشمیری میں بھی مسلم اقلیت کے ادباء نے جگہ بنائی ہے۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری جناب کے سرینواس راؤ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس فیسٹول میں 6 دنوں تک پروگراموں میں مختلف ادبی وثقافتی

250 سے زائد ادبا، ناقدین اور مصنفین مدعو ہیں۔ فیسٹول کو گزشتہ کچھ برسوں سے غیر ملکی ادیبوں سے بھی جوڑا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس بار ماریشش اور سری لنکا سے ادیبوں کی شرکت ہوگی۔ مہاتما گاندھی کی 150 ویں سالگرہ کے موقع سے 31 جنوری سے 'بھارتیہ ساہتیہ میں گاندھی' کے عنوان سے سہ روزہ قومی سیمنار

عناوین پر مقالے پڑھے جائیں گے۔ جناب کے سرینواس راؤ نے بتایا کہ ساہتیہ اکادمی کی تاریخ میں پہلی بار ٹرانس جینڈر کو بھی جگہ دی جارہی ہے۔ ایک کوی سمیلن ہوگا جس میں درجن بھر سے زائد ٹرانس جینڈر کو حضرات پڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ساہتیہ اکادمی نے ٹرانس جینڈر کو اہمیت دینے کا فیصلہ انسانی بنیادوں اور